تعارف و تبصرہ کتب

البلاغ کا مفتی اعظم نمبر مرتب و مدیر مولانا محمد تقی عثمانی صفحات ۱۳۰۴، قیمت مجلد ساٹھ روپے
پتہ: البلاغ دار العلوم کراچی ۱۴

فقیہ الملت حضرت مولانا محمد شفیع صاحب مفتی اعظم پاکستان بانی دار العلوم کراچی المتوفی ۱۱ شوال ۱۳۹۶ھ کی ذات مستودہ صفات علم و عمل فقاہت و ثقاہت ملی اور سماجی خدمات تعلیمی اور دینی کارناموں بغرض ہر لحاظ سے عالم اسلام کی ایک قابل فخر شخصیت تھی ان کی سیرت و سوانح کے ہمہ گیر پہلو جس توجہ، اہتمام اور تحقیق و محنت کے مستحق تھے۔ ایک گونہ اس کا حق البلاغ کے اولو العزم اور باہمت مولانا محمد تقی عثمانی نے اس عظیم اور ضخیم خصوصی شمارہ کے شکل میں ادا کر کے اس طرح دیوبند کے تاریخی لٹریچر میں ایک مہتم بالشان اضافہ کر دیا ہے۔ اس تاریخی دستاویز میں جو غالباً اکابر دیوبند پر شائع ہونے والے کسی مجلہ کا پہلا ضخیم ترین نمبر ہے) حضرت مفتی اعظم قدس سرہ کی سیرت و سوانح، مزاج و مسلک، خدمات اور کارناموں، اصلاح و ارشاد، افادات و مکاتیب کے بارہ میں اکابر عصر اور معاصر ارباب علم و فضل کے نقوش و تاثرات کا اتنا مفید اور مواد جمع ہو گیا ہے کہ اسے حضرت مفتی صاحب مرحوم کے بارہ میں انسائیکلو پیڈیا کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ حضرت مفتی صاحب مدظلہ کے فاضل، باہمت اور باتوفیق فرزندوں کے اس کارنامے کو علمی دنیا میں سراہا جائے گا۔ اور اس سے استفادہ کیا جائے گا۔ علمی، فکری، دینی اور تعلیمی حلقوں سے پرزور سفارش ہے کہ اس خصوصی شمارہ کو اپنے اداروں اور لائبریریوں کی زینت بنائیں۔ تقریباً ڈیڑھ ہزار صفحات کا یہ شمارہ کتابت و طباعت کاغذ اور جلد الغرض ایڈیٹنگ کے تمام تقاضوں پر نہایت معیاری اور پورا ہے۔ حق تعالیٰ فاضل مدیر محب قوم مولانا محمد تقی صاحب کو آئے دن ایسے علمی و دینی اور تصنیفی کارناموں کی توفیق سے نوازتا رہے۔

تاریخ تفسیر و مفسرین تالیف مولانا غلام احمد حریری صفحات ۴۴۲، قیمت مجلد ۴۷/۵۰ روپے
ناشر ملک سنز پبلشرز۔ کارخانہ بازار فیصل آباد

"تاریخ تفسیر و مفسرین" میں جناب فاضل مؤلف نے تاریخ تفسیر، اختصاص تفسیر، اہم کتب تفسیر اور مفسرین کرام، تفسیر سے متعلق جملہ اہم مباحث پر نہایت تحقیق و استیعاب سے روشنی ڈالی ہے۔ اردو زبان میں موضوع سے متعلق پہلی جامع کتاب جس سے علم تفسیر کے بارے میں مفسرین کرام کے جہود و مساعی کا ایسا تفصیلی جائزہ سامنے آسکے۔ فاضل مؤلف نے مصری عالم جناب علامہ محمد حسین الذہبی کی کتاب "التفسیر والمفسرون" کو اپنی کتاب کا ماخذ و مصادر بنا کر علوم القرآن سے متعلق دیگر اہم کتب کو سامنے رکھ کر اردو دان حضرات کے سامنے ایک نہایت اہم اور سیر حاصل مواد مرتب شکل میں پیش کر دیا ہے جس پر فاضل مؤلف اور ناشر کتاب علمی دنیا کے شکریہ کے مستحق ہیں۔